سوال

(294) عورتوں کے لیے مسجد میں نماز پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لیے مسجد میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے جائز ہے اور انہیں اجازت ہے کہ گھروں سے باہر جا سکتی ہیں اور مساجد میں مردوں کے ساتھ نماز پڑھ سکتی ہیں۔ مگر ان کی نماز اپنے گھروں میں زیادہ فضیلت والی ہے۔ صحیح مسلم میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے مت روکو۔'' (صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب خروج النساء الی المساجد، حدیث: 442 و صحیح بخاری، کتاب الجمعة، باب ھل علی من لم یشھد الجمعة غسل۔۔۔، حدیث: 900)

اور دوسرے الفاظ میں یوں ہے:

''عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے مت روکو، اور ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔'' (سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ما جاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567)

چنانچہ ان کا گھروں میں رہنا اور گھروں میں نماز پڑھنا ان کے لیے زیادہ فضیلت والا ہے کیونکہ اس میں ان کے لیے زیادہ پردہ ہے۔ اور کوئی عورت جب مسجد کے لیے نکلے تو شرعی آداب کے ساتھ نکلے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 258

محدث فتویٰ